

کثافت اور رطوبت

کثافت کیا ہے؟

ہوا میں ہمیشہ نمی تو ہوتی ہی ہے۔ رطوبت اُس وقت ہوتی ہے جب ہوا اتنی ٹھنڈی ہو جاتی ہے کہ وہ اس نمی کو برقرار نہیں رکھ سکتی اور پانی کے ذرے اور قطرے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ جب آپ سرد دنوں میں سانس لیتے ہیں یا جب آپ غسل کرتے ہیں تو آئینہ دھندلا سا ہو جاتا ہے تو آپ کو کثافت یعنی رطوبت نظر آئے گی۔

گھر کے اندر اور باہر کے درجہ حرارت میں جب بہت زیادہ فرق ہو تو کثافت پیدا ہوتی ہے اکثر سردیوں کے موسم میں ایسا ہوتا ہے۔ گھر کے اندر اور ایسی جگہوں پر جہاں ہوا کم جاتی ہو جیسے کونوں، الماریوں اور الماریوں کے پیچھے کی ٹھنڈی جگہوں پر کثافت جمع ہو جاتی ہے۔

نرم فرنیچر وغیرہ پر بھی کثافت جمع ہو سکتی ہے جو اکثر نمی کو جذب کرتے ہیں۔ کثافت کی جگہ سے عموماً بدبو آنے لگتی ہے۔

کثافت کی پہچان کیسے ہو

کثافت کوئی نشان نہیں چھوڑتی ہے (بلکہ یہ رطوبت کا نشان ہے جو نمی کے خشک ہونے پر پیدا ہوتا ہے) نمی کی دیگر شکلیں جیسے دیواروں وغیرہ پر بڑھتی ہوئی رطوبت پائپوں سے لیک اکثر رطوبت کے نشان چھوڑتے ہیں۔

اگر رطوبت سے باقاعدگی سے نمٹا جائے تو دیواروں اور فرنیچر وغیرہ پر کثافت جمع ہونے لگتی ہے۔ کثافت عموماً بیرونی دیواروں کے اندرونی حصوں پر جمع ہوتی ہے۔ خاص طور پر جن دیواروں کا رخ شمال کی جانب ہوتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں یہ زیادہ ہوتا ہے۔

رطوبت کی کچھ اقسام کثافت کی وجہ سے نہیں ہوتیں۔

سرایت کرنے والی رطوبت کا سبب پائپوں وغیرہ سے بہنے والے پانی ہوتا ہے۔ یا پھر بارش کے پانی سے جو چھت میں کہیں سوراخ کی وجہ اندر داخل ہوتا ہو۔ یا پھر کسی بند گٹریا ٹوٹے ہوئے پائپ کی وجہ سے۔ سرایت کرنے والی رطوبت دیوار پر گیلے نشانات یا پینٹ کے اکھڑ جانے کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔

پھیلی ہوئی رطوبت ناقص ڈمپ کورس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ سفید نمک نما مادہ فرش سے ایک میٹر اوپر پایا جاتا ہے۔ یہ دونوں اقسام 'علامات' چھوڑ جاتی ہیں۔

کثافت سے کیسے بچاؤ کیا جائے

1 نمی میں کمی کریں

ہر روز برطانیہ کا اوسط گھرانہ تقریباً 12 لیٹر (تقریباً 20 پائینٹ) اپنے گھر کی ہوا میں نمی پیدا ہوتی ہے۔ جن گھروں میں گھر کے اندر کپڑے خشک کئے جاتے ہیں یا جن مٹی کے تیل یا بوتل بند گیس ہیٹر استعمال کئے جاتے ہیں ان میں ایک دن میں نمی کی کل مقدار 20 لیٹر (36 پائینٹ) سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔*

روزمرہ کے بعض کام بہت تیزی سے پانی یعنی نمی پیدا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کھانا پکانا، بوتل بند گیس ہیٹر کا استعمال اور کپڑے دھونا/خشک کرنا وغیرہ۔

- کھانا پکانا۔ ہمیشہ ڈھانپ کر پکائیں، جب پانی ابلنے لگے تو آئینہ لٹکی کر دیں۔ اس طرح جو بھاپ کثافت پیدا کرتی ہے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے اور پیسہ بھی بچایا جاسکتا ہے۔
- کپڑوں کا دھونا اور خشک کرنا۔ اگر ہو سکے تو خشک کرنے کیلئے کپڑے باہر رکھیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ایسے بند گرم کمرے میں کریں جہاں تازہ ہوا بھی آتی رہے جیسے باتھ روم وغیرہ۔ تھوڑی سے کھڑکی بھی کھول دیں۔ اگر پنکھا نصب ہو تو وہ بھی استعمال کریں ریڈی ایٹروں پر یا ہیٹر کے سامنے کپڑے خشک کرنے کیلئے نہ رکھیں۔
- اگر آپ کے پاس ہوٹو مبل ڈرائنگ استعمال کریں۔ اس بات کا خیال کریں کہ اس کی ہوا باہر کو جاتی ہو۔ ڈرائنگ کی اکثر اقسام کیلئے ہوا خارج کرنے کا سامان مل جاتا ہے۔
- باتھ کو بھرنا۔ پہلے ٹھنڈا پانی ڈالیں اور پھر گرم۔ اس طرح وہ بھاپ کم ہوگی جو 90% کثافت کا سبب بنتی ہے۔ اس طرح پیسے کی بچت بھی ہوتی ہے کہ آپ بلا ضرورت گرم پانی صرف نہیں کرتے۔ کوشش کریں کہ کھڑکی تھوڑی سی کھلی رہے تاکہ بھاپ باہر کو جاسکے۔
- بوتل گیس والے ہیٹر استعمال کرنے سے گریز کریں۔ ان سے بہت زیادہ نمی پیدا ہوتی ہے جو کثافت کا سبب بنتی ہے۔ اوسطاً ایسے ہیٹر آٹھ پائینٹ تک نمی پیدا کرتے ہیں۔ انہیں استعمال کرنے کی تجویز نہیں دی جاتی۔

تازہ ہوا سے کثافت کو کم کیا جاسکتا ہے کیونکہ باہر سے ہوا اندر کی نئی کو ختم کرتی ہے۔ گھر کو ٹھنڈا کئے بغیر بھی آپ تازہ ہوا کے داخلے کی جگہ بنا سکتے ہیں۔

- تازہ ہوا کا ایک طرف سے آنا اور دوسری طرف سے نکل جانا۔ کم از کم دن میں تیس 30 منٹ کیلئے ایسا کرنے کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے کیلئے گھر کی دونوں جانب کی کھڑکی کھولیں۔ بہت زیادہ کھولنے کی ضرورت نہیں۔ بس تھوڑی سی کھول دیں کہ ہوا داخل ہو سکے۔ اگر آپ فلیٹ میں رہتے ہوں تو ایک ہی سائیڈ کی کھڑکیاں کھول دیں۔ اس کے علاوہ گھر کے اندرونی دروازے کھول دیں۔ اس طرح باہر سے خشک ہوا پورے گھر میں گردش کر پائے گی۔
- نوٹ: جو کھڑکیاں بچاؤ کیلئے باہر نکلنے کیلئے ہوں انہیں کھولنا خطرے کا موجب ہو سکتا ہے۔ باہر جانے سے پہلے کھڑکیوں کو بند کرنا بھولیں۔
- ہر دم استعمال ہونے والے کمروں کو ہر وقت تازہ ہوا کی ضرورت رہتی ہے۔ اس طرح سانس لینے سے پیدا ہونے والے نمی کے بخارات کو دور کیا جاسکتا ہے۔ کھڑکی معمولی سی کھول دیں یا اگر لگوائے ہوں تو ہوا کیلئے روشن دان کھولیں۔
- بیڈ روم میں بھی تازہ ہوا کیلئے جگہ بنائیں۔ معمولی سی کھڑکی کھول دیں یا پھر روشن دان کو۔ اس سے کثافت پیدا کرنے والی نمی باہر جاسکے گی۔
- حفاظت کو ہر دم یاد رکھیں۔ درازوں وغیرہ کو زیادہ سامان سے نہ بھریں۔ زیادہ سامان رکھنے سے ہوا گردش نہیں کر پاتی اور ساتھ میں کپڑوں وغیرہ میں پھپھوندی یعنی گیلا پن کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ الماریوں جیسے بڑے سامان میں ہوا کی گردش کیلئے جگہ رکھیں۔ کوشش کریں کہ الماریوں وغیرہ کو بیرونی دیواروں سے نہ لگائیں۔
- کچن اور باتھ روم۔ ان کمروں میں تازہ ہوا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے بالخصوص جب آپ کھانا بناتے ہیں۔ غسل کرتے ہیں یا پھر کپڑے خشک کرنے کیلئے رکھتے ہیں۔ کھڑکی کھولنے کی ضرورت ہوگی یا پھر اگر پنکھا لگا ہے تو اسے آن کرنا ہوگا۔ یہ اتنے مہنگے بھی نہیں اور موثر بھی ہوتے ہیں۔ جب یہ کمرے استعمال کئے جا رہے ہوں اور تھوڑی دیر بعد میں بھی ان کے دروازوں کو بند رکھیں تاکہ نمی کا اخراج ہو سکے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ نمی گھر کے دوسرے حصوں میں نہیں پھیلے گی۔

3 گھر میں ٹھنڈی جگہوں میں کمی لائیں

گھر میں ٹھنڈی جگہوں میں عموماً کثافت جمع ہوتی ہے۔ لافٹ اور دیواروں کی انسولیشن کرانے سے اور کھڑکیوں اور بیرونی دروازوں پر ہوا کے داخلے [ڈرافٹ پروف] کو بند کرنے سے گھر گرم رہے گا۔ جب تمام گھر گرم ہوگا تو کثافت ہونے کے کم امکان ہوں گے۔ ایک اور فائدہ یہ ہوگا کہ گیس وغیرہ کے اخراجات میں کمی آئے گی۔

ہوا کے داخلے [ڈرافٹ پروف] کو بند کرتے وقت:

- جن کمروں میں کثافت ہو وہاں ڈرافٹ پروف نہ کریں۔ بلکہ انہیں تو اضافی ہوا کی ضرورت ہوگی
- تازہ ہوا کیلئے مستقل بنے ہوئے راستوں روشن دانوں کو بلاک نہ کریں۔ گیس ہیٹریٹ یا گیس کوکروالے کمروں میں ڈرافٹ پروف نہ کریں
- جس کمرے میں گیس ہیٹریٹ وغیرہ ہوا سے ڈرافٹ پروف نہ کریں
- باتھ روم اور کچن کی کھڑکیوں کو بھی ڈرافٹ پروف نہ کریں۔ ان میں پیدا ہونے والی بھاپ کو باہر کی تازہ ہوا سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

جب گھر پر ہوں تو اُسے مناسب حد تک گرم رکھیں (مثالی درجہ حرارت 18 °C تا 24 °C) پورے گھر میں درجہ حرارت مناسب حد تک رکھنے کی کوشش کریں۔ ایک کمرے کو زیادہ گرم کرنا اور دوسروں کو ٹھنڈا رہنے دینے سے اُن کمروں میں کثافت کے مسائل جنم لیتے ہیں۔ گرم ہوا ہمیشہ گھر کے ٹھنڈے کمروں کا رخ کرے گی۔ جب گرم ہوا کا ٹھنڈی ہوا سے ملاپ ہوتا ہے تو کثافت پیدا ہوتی ہے۔

اگر گھر کے ہر کمرے میں ہیٹنگ کا انتظام نہ ہو تو اُن کمروں کے دروازوں کو کھلا رکھیں تاکہ وہاں بھی گرمائش پہنچتی رہے۔ جن کمروں میں سینٹرل ہیٹنگ نہ ہو وہاں بجلی کے ریڈی ایٹر استعمال کریں جن پر درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے کا بٹن لگا ہوا (کم نمبر پر رکھیں)۔ درجہ حرارت کے بٹن کا یہ فائدہ ہوگا کہ وہ ہیٹر ہر وقت بجلی ضائع نہیں کرتا رہے گا۔ بجلی پر چلنے والے پھانکنا ہیٹر استعمال کرنے سے گریز کریں کہ یہ بہت زیادہ بجلی خرچ کرتے ہیں۔

پھپھوندی سے نمٹنا

اگر آپ اس کتابچے میں دیئے گئے مشورے پر عمل کرتے ہیں تو آپ کے گھر میں پھپھوندی ہونے کے امکان کم ہوں گے۔ البتہ اگر کثافت کی وجہ سے اس کے اثرات پائے جاتے ہوں تو انہیں نظر انداز نہ کریں بلکہ اُس کی مرمت کرائی جائے۔

اگر شروع ہی میں مرمت کرائی جائے تو اُس کے دوبارہ سہراٹھانے کے امکان کم ہوتے ہیں۔ کھڑکیوں اور اُن کے آس پاس کی جگہ پر جمع کثافت کو ہر صبح صاف کر دیا کریں۔ ریڈی ایٹر پر خشک کرنے کے بجائے کپڑوں کو باہر خشک کرنا چاہیے۔ پھپھوندی کش سپرے کے ساتھ دیواروں اور کھڑکی کے فریموں کو صاف کرنے سے پھپھوندی کو دور کیا جانا چاہیے۔ اگر آپ خود اسے صاف کرنے کی کوشش کریں تو یہ بات یاد رکھیں کہ دستا نے پہن رکھے ہیں اور دوائی کی ہدایات پر عمل کریں۔

کپڑوں وغیرہ پر اگر پھپھوندی [گیلا پن] بن جائے تو انہیں ڈرائی کلین کرانا ہوگا۔ قالینوں کو اچھی طرح سے شیمپو وغیرہ سے صاف کرنے کی ضرورت ہوگی۔ پھپھوندی کو جھاڑو یا ہوور سے صاف کرنا درست نہیں ہوگا کیونکہ اس سے اُس کے ذرات ہوا میں پھیلنے لگے جو سانس کی تکلیف کا سبب بن سکتے ہیں۔

کام مکمل کرنے کے بعد ممکن ہے دوبارہ آرائش و تزین کی ضرورت ہو۔ پھپھوندی کو روکنے کیلئے پھپھوندی کش پینٹ کی ضرورت ہوگی۔ البتہ اُس کے اوپر عام پینٹ یا دیوار پر پیپر لگا دینے سے یہ موثر نہیں رہتا۔ دیواروں پر پیپر اگر ایسے پیسٹ سے لگایا جائے جس میں پھپھوندی کش پینٹ شامل ہوتا ہے تو اس سے بھی دوبارہ نہیں ہو گی۔

شدید پھپھوندی سے بچنے کا واحد دیر پا طریقہ یہ ہے کہ کثافت کو روکا جائے۔ اگر گھر سے پھپھوندی کو ختم کرنے میں آپ مشکلات کا سامنا کر رہے ہوں تو براہ کرم رابطہ کریں۔

1 نمی میں کمی پیدا کریں

- بانڈیوں کو ڈھانپ کر رکھیں
- کپڑے باہر خشک کریں
- ٹمبل ڈرائر سے ہوا کا اخراج باہر کو رکھیں
- باتھ کو پہلے ٹھنڈے پانی سے بھریں
- مٹی کے تیل یا بوتل گیس والے ہیٹر استعمال کرنے سے گریز کریں۔

2 نمی کو دور کرنے کیلئے تازہ ہوا کا راستہ رکھیں

- ہر وقت تازہ ہوا اندر آنے دیں بالخصوص جب کوئی گھر پر ہو
- کچن اور باتھ روم استعمال کرتے وقت تازہ ہوا کا راستہ رکھیں اور دروازہ بند رکھیں
- درازوں اور الماریوں کو زیادہ سامان سے نہ بھریں

3 گھر میں ٹھنڈی جگہوں کو کم کریں

- لافٹ اور دیوار کی انسولیشن کے بارے جگسا والوں سے رابطہ کریں
- کھڑکیوں اور بیرونی دروازوں پر ڈرافٹ پروف لگوائیں

4 گھر کو موثر انداز میں گرم رکھیں

- پورے گھر کو مناسب حد تک گرم رکھیں

ہم آپ کو اپنی ویب سائٹ پر تجربات کے سلسلہ میں سب سے زیادہ متعلقہ معلومات دینے کیلئے کوکیز کا استعمال کرتے ہیں تاکہ آپ اپنی ترجیحات کو یاد رکھنے اور دوبارہ انہیں دیکھنا آسان ہو۔ "قبول" پر کلک کر کے آپ تمام کوکیز کے استعمال پر اتفاق کرتے ہیں۔ تاہم آپ اپنا اجازت نامہ مخصوص انداز میں دینے کیلئے کوکیز کی سیٹنگ پر بھی جاسکتے ہیں۔